السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قریب المرگ شخص کو کلمہ توحید کی تلقین کرتے ہوئے پڑھنے کےلئے کہنا چاہیے یا اس کے پاس یاددہانی کےلئے کلمہ پڑھا جائے، صحیح رہنمائی فرمائیں۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قریب المرگ شخص کو کلمہ توحید کی تلقین کا حکم ہے اور تلقین سے مراد صرف کلمہ توحید پڑھ کر سنانا نہیں بلکہ اسے کہا جائے کہ وہ بھی پڑھے اس کے اوپر کئی ایک دلائل موجود ہیں۔ ایک دلیل پیش کرتا ہوں انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کی عیادت کےلئے تشریف لےگئے، آپ نے فرمایا یا ماموں جان لا الہ الا اللہ کہو اس انصاری نے کہا ماموں یا چچا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ ماموں اس نے پوچھا کیا لا الہ الا اللہ کہنا میرے حق میں بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں"۔ (مسند احمد 3/154 یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے

اس صحیح حدیث سے پتا چلا کہ قریب المرگ کو کلمہ پڑھنے کےلیے کہہ سکتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

**کتاب الجنائز، صفحہ:220**

**محدث فتویٰ**